

## انٹرمیڈیٹ امتحان پارٹ - I (کلاس گیارہویں)

وقت = 2.40 گھنٹے

اردو (لازمی) پرچہ - پہلا

کل نمبر = 80

انشائیہ

گروپ - دوسرا

نوٹ۔ جوابی کاپی پر وہی سوال نمبر اور جزو نمبر درج کیجیے جو سوالیہ پرچے میں درج ہے۔

## حصہ اول

10 = 1 + 1 + 8

2- (الف) درج ذیل اشعار کی تشریح کیجیے۔ شاعر کا نام اور نظم کا عنوان بھی تحریر کیجیے۔

خوفِ باطل کیا کہ ہے غارت گرِ باطل بھی تُو

شعلہ بن کر پھونک دے خاشاکِ غیر اللہ کو

تُو زمانے میں خُدا کا آخری پیغام ہے

بے خبر! تو جو ہر آئینہ ایام ہے

10 = 1 + (3 x 3)

(ب) درج ذیل اشعار کی تشریح کیجیے اور شاعر کا نام بھی لکھیے۔

شام کے بعد بھی سورج، نہ بجھایا جائے

اب تو کچھ اور ہی، اعجاز دکھایا جائے

میں ہوں سقراط، مجھے زہر پلایا جائے

نئے انسان سے تعارف جو ہوا، تو بولا

پہلے جینے کا سلیقہ، تو سکھایا جائے

موت سے کس کو مفر ہے، مگر انسانوں کو

## حصہ دوم

15 = 1 + 1 + 10 + 3

3- سیاق و سباق کے حوالے سے کسی ایک جزو کی تشریح کیجیے۔ سبق کا عنوان اور مصنف کا نام بھی تحریر کیجیے۔

(الف) ”بادشاہ ہویا گدا، امیر ہویا غریب، حاکم ہویا محکوم، قاضی ہویا گواہ، افسر ہویا سپاہی، استاد ہویا شاگرد، عابد و زاہد ہویا کاروباری،

غازی ہویا شہید، توحید کا نور، اخلاص کی رو، قربانی کا ولولہ، خلق کی ہدایت اور راہنمائی کا جذبہ اور بالآخر ہر کام میں خدا کی رضا طلبی کا

جوش ہر ایک کے اندر کام کر رہا تھا۔ وہ جو کچھ بھی ہو، جہاں بھی ہو، یہ فیضانِ حق سب میں یکساں اور برابر تھا۔“

(ب) ”میں تو اپنے آپ کو اس درد کی وجہ سے فتنی سمجھتا تھا مگر اس خیال سے تسکین تھی کہ پاؤں کا درد ہے۔ حرکت محال ہے، رفتی نہیں آمدنی ہوں۔

باقی خدا کے فضل و کرم سے خیریت ہے۔ امید ہے کہ آپ کا مزاج بخیر ہوگا۔ ممکن ہو تو لاہور ضرور آئیے اور لوگوں کو اپنا تازہ کلام بھی سنائیے۔“

10 = 1 + 9

4- درج ذیل میں سے کسی ایک نصابی سبق کا خلاصہ لکھیے اور مصنف کا نام بھی تحریر کیجیے

(i) اسوۂ حسنہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم (ii) اودرکوٹ

5

5- حفیظ جالندھری کی نظم ”بلال استقلال“ کا خلاصہ لکھیے۔

10

یا

6- دو دوستوں کے مابین ”سگریٹ نوشی کے نقصانات“ پر مکالمہ تحریر کیجیے۔

اپنے کالج میں پوتھ فیسٹول کے تحت ہونے والے ایک تقریری مقابلے کی روداد قلمبند کیجیے۔

10

7- اپنے کالج کے پرنسپل کے نام فیس معافی کی درخواست تحریر کیجیے۔

10 = 2 + 8

8- پیرا گراف کی تلخیص کیجیے۔ مناسب عنوان بھی تجویز کیجیے۔

آج دنیا بھر میں زبان، نسل اور رنگ کے اختلافات نے فساد برپا کر رکھا ہے۔ ان بے معنی لیکن فتنہ انگیز امتیازات کی وجہ سے انسانی دنیا باہم برسرِ جنگ گروہوں میں تقسیم ہو چکی ہے۔ لیکن اس کے برعکس اسلام ایک ایسا دینِ فطرت ہے جن میں ان اختلافات کا کوئی تصور موجود نہیں۔ وہ تمام انسانوں کو اولادِ آدم ہی کی حیثیت سے دیکھتا ہے۔ اور ایک کلمہ تو حید پر جمع ہونے کی دعوت دیتا ہے۔ اس دینِ حق کا تقاضا یہ ہے کہ کم از کم اس کے ماننے والے آپس میں اس طرح متحد اور مربوط ہوں کہ اگر زمین کے ایک کونے میں بسنے والے کسی مسلمان کو کوئی گزند پہنچے تو اس کا درد روئے زمین کے تمام مسلمان محسوس کریں۔